بند کیجئے پرنٹ کیجئے اپنے احباب کو ای میل کیجئے

جنگ

Share

Mac上でWindowsを実現
Mac上でWindows7と8を起動。組み合わせでWindowsをもっと活用!
parallels.com/MacでWindows
AdChoices

اردو کے معروف ادیب اور ماہر تعلیم ڈاکٹر فرمان فتح پوری انتقال کر گئے

50/سے زائد کتابیں تحریر کیں، عمر 87/برس تھی، نماز جنازہ آج بعد نماز ظہر ادا کی جائیگی

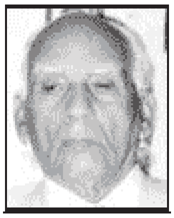

کراچی (اسٹاف رپورٹر) اردو کے ممتاز ادیب، محقق، نقاد اور ماہر تعلیم ڈاکٹر فرمان فتح پوری طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے ان کی عمر 87/ برس تھی ان کی نماز جنازہ اتوار 4/ اگست کو بعد نماز ظہر مسجد خلفائے راشدین بلاک13-D1 گلشن اقبال میں ادا کی جائیگی۔ ڈاکٹر فرمان فتح پوری جنوری1926ء کو فتح پور بھارت میں پیدا ہوئے انکی شخصیت کے کئی حوالے تھے اور ہر حوالہ معتبر تھا۔ ڈاکٹر فرمان فتح پوری نے علمی، ادبی اور تحقیقی موضوعات پر تقریباً 50/ کتابیں تصنیف کیں طویل عرصے تک شعبہ اردو جامعہ کراچی کے سربراہ رہے ان کے لاتعداد شاگرد کالجوں اور یونیورسٹیوں میں تدریسی فرائض انجام دے رہے ہیں اسی مناسبت سے انہیں استادالاساتذہ کہا جاتا تھا۔ اردو لغت بورڈ کی تربیت و تدوین میں بھی انہوں نے نمایاں کردار ادا کیا وہ اردو ڈکشنری بورڈ کے چیئرمین بھی رہے۔ علامہ نیاز فتح پوری کے انتقال کے بعد ان کے رسالے ''نگار'' کے مدیر مقرر ہوئے اور آخر وقت تک نگار کو جاری رکھا۔ وہ گزشتہ 26/ برس سے ہر سال دسمبر میں علامہ نیاز فتح پوری یادگاری لیکچر کا بھی اہتمام کرتے تھے انہیں ملک اور بیرون ممالک سے کئی اہم ایوارڈ ملے۔ حکومت پاکستان نے بھی انہیں ستارہ امتیاز دیکر ان کی علمی وادبی خدمات کا اعتراف کیا۔ انہوں نے شعرائے اردو کے تذکروں پر نہایت جامع اور وقیع کام کیا ہے جسے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ ڈاکٹر فرمان فتح پوری اردو کے دوسرے پروفیسر تھے جنہیں ڈاکٹر ابواللیث صدیقی کے بعد پروفیسر ایمرٹس بنایا گیا۔ دریں اثناء متحدہ قومی موومنٹ کے قائد الطاف حسین نے معروف علمی شخصیت، دانشور، مصنف اور تاریخ داں پروفیسر ڈاکٹر فرمان فتح پوری کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پروفیسر ڈاکٹر فرمان فتح پوری کے انتقال سے قوم، علم وتہذیب، تمدن کے قیمتی سرمایہ اور ایک شفیق اور مہربان بزرگ سے محروم ہوگئی ہے۔

ShareThis

آج کا اخبار پڑھئے